وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ
اور جب وہ اس قرآن کو سنتے ہیں جو رسول کی طرف اتارا گیا تو آپ ان کی آنکھوں کو

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ج يَقُوْلُوْنَ
آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھیں گے اس حق کی وجہ سے جو انہوں نے پہچانا۔ وہ کہتے ہیں کہ

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا
اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، اس لیے آپ ہمیں شہادت دینے والوں کے ساتھ لکھ دیجیے۔ اور ہمیں کیا ہوا

لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ لا وَنَطْمَعُ
کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آیا، حالانکہ ہم

اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَاَثَابَهُمُ
امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح قوم کے ساتھ شامل کر دے۔ پھر اللہ نے

اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
ان کے اس کہنے کی وجہ سے بدلہ میں ایسی جنتیں دیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَالَّذِيْنَ
وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٨٦﴾ ع ١١ ٩ ١
کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ
اے ایمان والو! تم ان پاکیزہ چیزوں کو حرام مت کرو جو اللہ نے تمہارے

اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
لیے حلال کی ہیں اور تم حد سے آگے مت بڑھو۔ یقیناً اللہ حد سے آگے بڑھنے والوں سے

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ص
محبت نہیں کرتے۔ اور تم اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی حلال و پاکیزہ روزی کھاؤ۔

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ
اور تم اللہ سے ڈرو، اس اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اللہ تمہارا مؤاخذہ

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا
نہیں کریں گے تمہاری لغو قسموں میں، لیکن اللہ تمہارا مؤاخذہ کریں گے

عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ
تمہاری پختہ قسموں میں۔ پھر اس کا کفارہ دس مسکین کو کھانا

مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ
کھلانا ہے اس درمیانی کھانے میں سے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا ہے

اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ
یا ایک غلام آزاد کرنا ہے۔ پھر جو اس کو نہ پائے تو تین دن کے روزے ہیں۔

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْۤا
یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو۔ اور تم اپنی قسموں

اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
کی حفاظت کرو۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ۝۸۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ
شکر ادا کرو۔ اے ایمان والو! شراب

وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر گندگی ، شیطان کے کاموں میں

الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۹۰ اِنَّمَا يُرِيْدُ
سے ہیں، اس لیے تم ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو صرف یہ

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ
چاہتا ہے کہ شراب اور جوے کی وجہ سے تمہارے درمیان

فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے

وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝۹۱ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ
اور نماز سے روک دے۔ کیا پھر تم باز آتے ہو؟ اور تم اللہ کی اطاعت کرو

وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
اور رسول کی اطاعت کرو اور بچتے رہو۔ پھر اگر تم منہ پھیر لوگے

فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۹۲ لَيْسَ
تو جان لو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ ان لوگوں

عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ

پر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان پر کوئی گناہ نہیں ہے

فِيْمَا طَعِمُوْۤا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اس میں جو وہ پہلے کھا چکے جب کہ وہ متقی رہے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے،

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ

پھر وہ متقی رہے اور ایمان لائے پھر متقی رہے اور نیکوکار رہے۔ اور اللہ

ع ۱۲ ۷ ۲ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ؑ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ

نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ تمہیں ضرور

اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ

آزمائیں گے کسی قدر شکار کے ذریعہ جن کو پہنچتے ہوں گے تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے،

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ

اس لیے تا کہ اللہ معلوم کرے اس شخص کو جو اللہ سے ڈرتا ہے بغیر دیکھے۔ پھر بھی اس کے بعد جو زیادتی

ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا

کرے گا تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو! تم شکار کو مت قتل

الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا

کرو اس حال میں کہ تم محرم ہو۔ اور جو تم میں سے اس کو قتل کرے گا جان بوجھ کر

فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ

تو بدلہ دینا ہے اسی جیسا چوپایہ جو اس نے قتل کیا، جس کا فیصلہ کریں گے تم میں سے دو عادل

مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ

آدمی، جو ہدی بن کر کعبہ کو پہنچنے والی ہو، یا کفارہ دینا ہے مسکینوں کا کھانا

اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا

یا اس کے برابر روزے رکھنے ہیں تا کہ وہ اپنے گناہ کا وبال چکھے۔ اللہ نے

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ

معاف کر دیا اس کو جو پہلے ہو چکا۔ اور جو دوبارہ ایسا کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لیں گے۔

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ

اور اللہ زبردست ہیں، انتقام لینے والے ہیں۔ تمہارے لیے حلال کیا گیا سمندر کا شکار

وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
اور اس کا کھانا تمہارے فائدہ کے لیے اور مسافروں کے لیے۔ اور تم پر حرام کیا گیا

صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ
خشکی کا شکار جب تک تم محرم ہو۔ اور اس اللہ سے ڈرو،

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ
جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اللہ نے کعبہ کو حرمت والا گھر

الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ
بنایا، انسانوں کے قیام کا ذریعہ بنایا، اور اللہ نے حرمت والے مہینے اور ہدی کے جانوروں کو

وَالْقَلَآئِدَ ۗ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
اور ان کے گلے میں پڑے ہوئے پٹوں کو (امن کا ذریعہ بنایا)۔ یہ اس لیے تاکہ تم جان لو کہ اللہ جانتا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
اس کو جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ ہر چیز کو خوب

عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ
جاننے والے ہیں۔ جان لو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والے ہیں اور یہ کہ اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ
بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ رسول کے ذمہ نہیں ہے مگر پہنچا دینا۔ اور اللہ

يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي
خوب جانتا ہے اسے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ ناپاک اور

الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا
پاکیزہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے اگرچہ گندی چیز کی کثرت تجھے اچھی لگے۔ تو اللہ سے

اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع يٰٓاَيُّهَا ١٣ ع ٣
ڈرو اے عقل والو! تاکہ فلاح پاؤ۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ
ایمان والو! بہت سی چیزوں کے متعلق سوال مت کرو کہ اگر وہ تمہارے سامنے ظاہر کی جائیں

تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ
تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر سوال کرو گے ان چیزوں کے متعلق جس وقت قرآن نازل کیا جا رہا ہے

تُبْدَ لَكُمْ ۚ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

تو وہ تمہارے لیے ظاہر کردی جائیں گی۔ سابقہ سوالات اللہ نے معاف کردیے۔ اور اللہ بخشنے والے، حلم والے ہیں۔

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا

تم سے پہلے ایک قوم نے ان چیزوں کا سوال کیا، پھر وہ اس کے ساتھ

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ

کفر کرنے والے بن گئے۔ اللہ نے نہیں بنایا بحیرہ اور نہ سائبہ

وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور نہ وصیلہ اور نہ حام، لیکن وہ لوگ جو کافر ہیں

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۗ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم آؤ اس کی طرف جو اللہ نے اتارا

وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۗ

اور رسول کی طرف تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے کافی ہے وہ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی جانتے نہیں تھے اور ہدایت یافتہ نہیں تھے؟

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ

اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ تمہیں ضرر نہیں دے سکتا

مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۗ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا

وہ شخص جو گمراہ ہوگیا جب تم ہدایت یافتہ رہوگے۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے،

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کے متعلق جو تم کرتے تھے۔ اے ایمان والو!

شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ

تمہارے درمیان کی گواہی جب تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت قریب آ جائے، تو

الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

وصیت کے وقت تم میں سے دو عادل آدمی ہیں یا تمہارے علاوہ میں سے دو،

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةُ

اگر تم زمین میں سفر کرو، پھر تمہیں موت کی مصیبت

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

پہنچے۔ تو تم ان دونوں گواہوں کو روک لو نماز کے بعد، پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں،

اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِیْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ۙ

اگر تم شک کرو، کہ ہم اس قسم کو کسی قیمت پر نہیں بیچ رہے، اگرچہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو،

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ

اور نہ ہم اللہ کی گواہی کو چھپاتے ہیں۔ یقیناً تب تو ہم گنہگاروں میں سے بن جائیں گے۔ پھر اگر اطلاع

عَلٰۤی اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ یَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا

مل جائے اس بات کی کہ وہ دونوں (قسم کھانے والے) گناہ کے مستحق ہوئے ہیں (حق دبا کر کے) تو پھر دوسرے دو آدمی

مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَحَقَّ عَلَیْهِمُ الْاَوْلَیٰنِ فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

میت کے قریبی رشتہ داران کے قائم مقام ہوں ان میں سے جن کا حق دبا ہے، پھر وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں

لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَیْنَاۤ ۖ ۫ اِنَّاۤ

کہ یقیناً ہماری گواہی ان (پہلے والوں) کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی۔ تب تو

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ یَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ

ہم ہی قصوروار بن جائیں گے۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ گواہی کو ادا کریں

عَلٰی وَجْهِهَاۤ اَوْ یَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَیْمَانٌۢ بَعْدَ اَیْمَانِهِمْ ؕ

اس کے طریقہ پر یا وہ ڈریں اس سے کہ ان کی قسموں کے بعد دوسری قسمیں لی جائیں گی۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ

اور تم اللہ سے ڈرو اور سنو۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں

الْفٰسِقِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ مَاذَاۤ ع ۱۴ ۷ ۴

دیتے۔ جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کریں گے، پھر پوچھیں گے کہ تمہیں کیا

اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۰۹﴾

جواب دیا گیا؟ وہ کہیں گے کہ ہمیں معلوم نہیں۔ یقیناً تو ہی غیب کی چیزوں کو جاننے والا ہے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِیْ

جب کہ اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ ابنِ مریم (علیہما السلام)! یاد کرو میری اس نعمت کو

وقف لازم

عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ قف

جو آپ پر ہوئی اور آپ کی والدہ پر۔ جب کہ میں نے تمہاری تائید کی روح القدس کے ذریعہ۔

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ

تم انسانوں سے کلام کرتے تھے گہوارہ میں اور بڑی عمر میں۔ اور جب میں نے

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ

تمہیں کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی۔ اور جب تم

مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِىْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا

مٹی سے پرندہ کی شکل کی طرح بناتے تھے میرے حکم سے، پھر تم اس میں پھونک مارتے تھے،

فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِىْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ

پھر وہ اڑتا ہوا پرندہ بن جاتا تھا میرے حکم سے اور تم نابینا اور برص والے کو میرے حکم سے اچھا

بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِىْٓ

کرتے تھے۔ اور جب تم مُردوں کو میرے حکم سے (زندہ کرکے) نکالتے تھے۔ اور جب میں نے بنی

اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ

اسرائیل کو تم سے روکا جب آپ ان کے پاس معجزات لے کر آئے، پھر ان میں سے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾ وَاِذْ

کافروں نے کہا بس، یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور جب

اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِىْ وَبِرَسُوْلِىْ ۚ قَالُوْٓا

میں نے وحی کی حواریّین کی طرف کہ تم مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ تو انہوں نے کہا

اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

کہ ہم ایمان لے آئے اور آپ گواہ رہیے کہ ہم مسلمان ہیں۔ جب کہ حواریّین نے کہا

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا رب اس کی طاقت رکھتا ہے کہ ہمارے اوپر آسمان سے

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

مائدہ (بھرا ہوا دسترخوان) اتارے۔ عیسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ

مؤمن ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس سے کھائیں اور ہمارے دل

قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا

مطمئن ہوں اور معلوم کر لیں کہ آپ نے ہم سے سچ بولا ہے اور ہم اس پر گواہی دینے

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ الربع

والوں میں سے ہو جائیں۔ عیسیٰ ابنِ مریم (علیہما السلام) نے کہا اے اللہ!

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا

اے ہمارے رب! تو ہم پر آسمان سے بھرا ہوا دسترخوان اتار جو ہمارے

عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ

اگلے اور پچھلوں کے لیے خوشی کا باعث بنے اور تیری طرف سے نشانی ہو۔ اور آپ ہمیں روزی دیجیے،

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ

اور آپ بہترین روزی دینے والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا کہ میں اسے اتاروں گا تم پر۔

فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

لیکن اس کے بعد تم میں سے جو کفر کرے گا تو میں اسے ایسا عذاب دوں گا کہ

لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ۧ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ ع ۱۵ ۷ ۵

جہان والوں میں سے کسی کو وہ عذاب نہیں دوں گا۔ اور جب اللہ نے فرمایا کہ

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ

اے عیسیٰ ابنِ مریم! کیا آپ نے انسانوں سے کہا تھا کہ تم مجھے

وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ

اور میری ماں کو اللہ کو چھوڑ کر دو معبود بنا لو۔ عیسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ آپ پاک ہیں، میرے لیے

لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ

مناسب نہیں تھا کہ میں کہوں وہ جس کا مجھے حق نہیں۔ اگر میں نے وہ کہا ہوتا تو یقیناً

عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ

آپ کو معلوم ہوتا۔ (کیوں کہ) آپ جانتے ہیں اس کو جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا اس کو جو آپ کے جی میں ہے۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا

یقیناً آپ تمام چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جاننے والے ہیں۔ میں نے تو ان سے نہیں کہا مگر

مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ

وہی جس کا آپ نے مجھے حکم دیا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ اور میں

عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ

ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں تھا۔ پھر جب آپ نے مجھے اٹھا لیا

اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾

تو آپ ان پر نگران تھے۔ اور آپ ہر چیز دیکھ رہے تھے۔

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ

اگر آپ انہیں عذاب دیں تو یقیناً وہ آپ کے بندے ہیں۔ اور اگر آپ ان کی مغفرت کر دیں تو یقیناً

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ

آپ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا کہ یہ وہ دن ہے کہ

الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

سچوں کو اُن کی سچائی نفع دے گی۔ ان کے لیے جنتیں ہوں گی جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا

ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی

عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ہوئے۔ یہ بھاری کامیابی ہے۔ اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین اور ان تمام چیزوں

وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع ١٦ ١٥ ٢

کی سلطنت ہے جو اُن میں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٦٥ (٦) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (٥٥) رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

اس میں ١٦٥ آیتیں ہیں سورۃ الأنعام مکہ میں نازل ہوئی اور ٢٠ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے اور تاریکیوں اور نور کو

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾

پیدا کیا۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، وہ اپنے رب کے ساتھ دوسرے شرکاء کو برابر قرار دیتے ہیں۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ

وہی اللہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر اس نے ایک آخری مدت کا فیصلہ کر لیا۔

وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝۲ وَهُوَ اللّٰهُ

اور مقرر کی ہوئی آخری مدت اللہ کے پاس ہے، پھر بھی تم شک کرتے ہو؟ اور وہی اللہ

فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ

آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی ہے۔ وہ جانتا ہے تمہاری چھپکے سے کہی ہوئی بات کو اور تمہاری زور

وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ

سے کہی ہوئی بات کو اور وہ جانتا ہے ان اعمال کو جو تم کرتے ہو۔ اور ان کے پاس کوئی نشانی نہیں آتی

مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۝۴ فَقَدْ

ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر وہ اس سے اعراض کرتے ہیں۔ پھر

كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ

انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا۔ پھر عنقریب ان کے

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ

پاس ان چیزوں کی خبریں آئیں گی جن کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ

کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جن کو ہم نے قدرت دی تھی زمین میں،

مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا ۠

اتنی جتنی ہم نے تمہیں قدرت نہیں دی اور ہم نے ان پر آسمان برستا ہوا چھوڑا۔

وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

اور ہم نے نہریں بنائیں جو اُن کے نیچے سے بہتی تھیں، پھر ہم نے اُن کو ہلاک کیا

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ۝۶

اُن کے گناہوں کی وجہ سے اور ہم نے اُن کے بعد دوسری قومیں پیدا کیں۔

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ كِتٰبًا فِیْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ

اور اگر ہم آپ کے اوپر کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب اتارتے، پھر وہ اس کو اپنے ہاتھوں سے

بِاَیْدِیْهِمْ لَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

چھوتے، تب بھی کافر لوگ کہتے کہ یہ نہیں ہے مگر کھلا

مُّبِیْنٌ ۝۷ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ

جادو۔ اور انہوں نے کہا کہ اس نبی پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ اور اگر

اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿۸﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ

ہم فرشتہ اتارتے تو البتہ معاملہ ختم کر دیا جاتا، پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم اس کو فرشتہ

مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿۹﴾

بناتے تو اس فرشتہ کو بھی مرد بناتے اور ہم ان پر وہی شبہ ڈال دیتے جس شبہ میں وہ اب ہیں۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ

اور یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں کا بھی استہزاء کیا گیا، پھر ان میں سے مذاق کرنے والوں کو

ع ۱ / ۷ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ

اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کہ تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کیسا ہوا۔ آپ فرما دیجیے کہ کس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں؟

قُلْ لِّلّٰهِ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ

آپ فرما دیجیے یہ اللہ ہی کی ہیں۔ اللہ نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے۔ ضرور وہ تمہیں جمع

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ

کرے گا قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا ہے، وہ

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو رات اور دن میں سکون حاصل کرتی ہیں۔ اور وہی

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا

اللہ سننے والا ،علم والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا میں اللہ کے علاوہ کو دوست بناؤں،

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ

جو اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے اور وہ کھانا دیتا ہے اور اسے کھانا نہیں دیا جاتا۔

قُلْ اِنِّيْ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ

آپ فرما دیجیے کہ مجھے اس کا حکم ہے کہ میں سب سے اول فرمانبردار بنوں

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّيْ اَخَافُ اِنْ

اور آپ مشرکین میں سے ہرگز نہ بنیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر میں میرے رب کی نافرمانی

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُّصْرَفْ
کروں تو میں بھاری دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ جس شخص سے اس دن

عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾
وہ عذاب ہٹا دیا جائے گا، تو یقیناً اللہ نے اس پر رحم فرمایا۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ
اور اگر اللہ آپ کو ضرر پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اس کو دور نہیں کر سکتا۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾
اور اگر اللہ آپ کو بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾
اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ حکمت والا، خبر رکھنے والا ہے۔

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ
آپ فرمادیجیے کہ کون سی چیز شہادت کے اعتبار سے سب سے بڑی ہے؟ آپ فرمادیجیے کہ اللہ! میرے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ
اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔ اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا تاکہ میں اس کے ذریعہ تمہیں

بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ
ڈراؤں اور انہیں بھی ڈراؤں جن کو یہ قرآن پہنچے۔ کیا تم گواہی دیتے ہو کہ

مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ
اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں؟ آپ فرمادیجیے کہ میں تو گواہی نہیں دیتا۔ آپ فرمادیجیے کہ وہ تو صرف

وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ وقف لازم بالاختلاف
یکتا معبود ہے اور یہ کہ میں بَری ہوں ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو۔ وہ لوگ جن کو ہم نے

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ وقف لازم
کتاب دی وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پہچانتے ہیں جیسا کہ وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ وہ لوگ

خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَمَنْ اَظْلَمُ ع ۲ / ۸
جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارہ میں ڈالا ہے اب وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اس سے زیادہ ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ
کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ یقیناً

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور جس دن ہم انہیں اکٹھا کریں گے، پھر ہم

لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
مشرکین سے کہیں گے تمہارے وہ شرکاء کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کیا

تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ
کرتے تھے؟ پھر ان کا جواب نہیں ہوگا مگر یہ کہ وہ کہیں گے کہ ہمارے رب اللہ کی قسم!

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا
ہم شرک نہیں کرتے تھے۔ آپ دیکھئے کہ کیسے انہوں نے اپنی جانوں کے خلاف

عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ
جھوٹ بولا اور ان سے کھو جائیں گے جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔ اور ان میں سے کچھ لوگ

مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے رکھ دیے ہیں

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ
اس سے کہ وہ اس کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ رکھ دی ہے۔ اور اگر وہ تمام معجزات بھی دیکھ لیں گے

لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ
تب بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ
ہوئے کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ نہیں ہے مگر پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں۔ اور یہ

يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ
دوسروں کو اس سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں۔ اور وہ ہلاک نہیں کرتے

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرٰٓي اِذْ وُقِفُوْا
مگر اپنی جانوں کو اور انہیں پتہ نہیں۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب وہ آگ کے سامنے کھڑے کیے جائیں

عَلَي النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
گے، پھر وہ کہیں گے کہ کاش کہ ہم زمین میں دوبارہ لوٹائے جاتے اور ہم اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلاتے اور ہم

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
ایمان لانے والوں میں سے ہوتے۔ بلکہ ان کے سامنے کھل جائیں گے وہ

يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ
جس کو وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے۔ اور اگر وہ زمین میں لوٹا بھی دیے جائیں تب بھی دوبارہ وہی کریں گے کہ جس

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
سے انہیں روکا گیا تھا اور یقیناً یہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ زندگی نہیں ہے مگر ہماری صرف دنیوی زندگی، اور ہم

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ
مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھائے نہیں جائیں گے۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا
جائیں گے تو اللہ فرمائیں گے کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو وہ کہیں گے کیوں نہیں؟ ہمارے رب کی قسم! اللہ فرمائیں گے

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
کہ پھر عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ یقیناً نقصان اٹھایا ان لوگوں نے جنھوں نے اللہ کی

بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا
ملاقات کو جھٹلایا۔ یہاں تک کہ جب ان کے پاس قیامت اچانک آئے گی تو وہ کہیں گے

يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ
ہائے افسوس ہماری اس کوتاہی پر جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے گناہ اٹھا رہے ہوں گے

عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ
اپنی پشتوں پر۔ سنو! بُرا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھا رہے ہیں۔ اور یہ دنیوی زندگی

الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
نہیں ہے مگر کھیل اور اللہ سے غافل کرنے والی۔ اور البتہ پچھلا گھر بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ
ان کے لیے جو متقی ہیں۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ آپ کو

لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ
غمگین کرتی ہے وہ بات جو یہ کہتے ہیں، کہ یہ کفار آپ کو جھوٹا نہیں کہتے،

وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ
لیکن یہ ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور یقیناً آپ سے پہلے پیغمبروں

مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى
کو جھٹلایا گیا، پھر انہوں نے صبر کیا ان کے جھٹلائے جانے پر اور ان کو ایذاء دیے جانے پر، یہاں تک کہ

ع ٣ ٩

اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ

ان کے پاس ہماری نصرت آئی۔ اور اللہ کے کلمات کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ یقیناً آپ کے پاس

مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

پیغمبروں کی خبروں میں سے کچھ حصہ آ چکا ہے۔ اور یقیناً آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ان کا اعراض

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ

بھاری ہے، پھر اگر آپ اس کی طاقت رکھتے ہوں کہ زمین میں کوئی سرنگ تلاش کر لیں

اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگا لیں، پھر ان کے پاس کوئی معجزہ آپ لے آئیں۔ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾

تو ان کو ہدایت پر اکٹھا کر دیتا، اس لیے آپ جاہلوں میں سے نہ ہوں۔

النصف

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ

وقف غفران

بات صرف وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں۔ اور مردوں کو اللہ زندہ کر کے

اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ

وقف منزل

اٹھائیں گے، پھر اللہ کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ اس نبی پر اس کے رب کی

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً

طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ آپ فرما دیجیے یقیناً اللہ اس پر قادر ہے کہ وہ کوئی معجزہ اتارے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ

لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں

وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا

اور نہ کوئی پرندہ اپنے بازوؤں کے ذریعہ اڑتا ہے، مگر وہ تم جیسی امتیں ہیں۔ ہم نے اس کتاب

فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ

میں کوئی چیز نہیں چھوڑی۔ پھر اپنے رب کی طرف انہیں اکٹھا کیا جائے گا۔ اور وہ لوگ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے ہیں اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں ہیں۔ جس کو اللہ چاہیں

يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾

اُسے گمراہ کر دیتے ہیں۔ اور جسے اللہ چاہتے ہیں اسے سیدھے راستہ پر کر دیتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ
آپ فرما دیجیے کیا تمہاری رائے ہے کہ اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب آ جائے یا تمہارے پاس قیامت آ جائے،

اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾ بَلْ اِيَّاهُ
کیا اللہ کے علاوہ کو تم پکاروگے، اگر تم سچے ہو؟ بلکہ تم اسی کو

تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ
پکاروگے، پھر وہی دور کرے گا وہ جس کی طرف تم پکارتے ہو اگر وہ چاہے گا

وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾ؑ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ ع ٤ ١١ ١٠
اور تم بھول جاؤ گے ان کو جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے رسول بھیجے ان امتوں کی طرف

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
جو آپ سے پہلے تھیں، پھر ہم نے ان کو پکڑا سختی اور تکلیف کے ذریعہ، شاید کہ وہ عاجزی کریں۔

يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا
پھر جب ان کے پاس ہمارا عذاب آیا تو انہوں نے عاجزی کیوں نہیں کی؟

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا
لیکن ان کے دل سخت ہوگئے اور ان کے لیے شیطان نے مزین کیے وہ اعمال جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے بھلا دیا اسے جس کے ذریعہ انہیں نصیحت کی گئی تھی، تو ہم نے ان پر

اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ
ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔ یہاں تک کہ جب وہ اترائے اس کی وجہ سے جو انہیں دیا گیا تھا

بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا، پھر وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔ پھر ظالم قوم کی جڑ

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قُلْ
کاٹ دی گئی۔ اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ
تمہاری کیا رائے ہے اگر اللہ تمہاری قوتِ سماع اور تمہاری بصارت کو لے لے اور تمہارے دلوں پر

عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ
مہر لگا دے، تو اللہ کے علاوہ کون معبود ہے جو اس کو تمہارے پاس لے آئے؟ آپ دیکھیے

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝۴۶ قُلْ
کہ ہم کیسے آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں، پھر بھی وہ اعراض کررہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے
اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً
تمہاری کیا رائے ہے اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب اچانک آجائے یا کھلم کھلا آجائے
هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۷ وَمَا نُرْسِلُ
تو سوائے ظالموں کے کوئی اور ہلاک ہوگا؟ اور ہم رسولوں کو نہیں
الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ
بھیجتے مگر بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر۔ پھر جو ایمان لائے
وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۴۸
اور اصلاح کرے تو ان پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا
اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں عذاب پہنچ کر رہے گا اس وجہ سے کہ وہ
يَفْسُقُوْنَ ۝۴۹ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ
نافرمان تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ
اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔
اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى
میں تو صرف اس کے پیچھے چلتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جارہا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا اندھا اور بینا
ع ۵ ۹ ۱۱ وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۵۰ۧ وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ
برابر ہوسکتے ہیں؟ کیا پھر تم سوچتے نہیں ہو؟ اور آپ اس کے ذریعہ ڈرایئے ان کو
يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ
جو ڈرتے ہیں اس سے کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے ان کے رب کی طرف، ان کے لیے اس کے
مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۵۱
علاوہ کوئی مددگار اور سفارشی نہیں ہوگا، (ڈرایئے) تا کہ وہ ڈریں۔
وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
اور آپ ان کو نہ دھتکاریں جو اپنے رب کو پکارتے ہیں صبح و شام

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ
اور اس کی رضا چاہتے ہیں۔ آپ پر ان کے حساب میں سے کچھ بھی

مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ
نہیں ہے اور نہ آپ کے حساب میں سے ان پر کچھ ہے، پھر آپ ان کو دھتکار دو گے

فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ
تو آپ بھی ظالموں میں سے بن جاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے ان میں سے ایک کو دوسرے کے لیے

بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
فتنہ (آزمائش کا ذریعہ) بنایا تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی لوگ ہیں جن پر ہمارے درمیان میں سے اللہ نے

مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذَا جَآءَكَ
انعام فرمایا؟ کیا اللہ قدر کرنے والوں کو خوب نہیں جانتے ؟ اور جب آپ کے پاس آئیں

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ
وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ کہیے السلام علیکم، تمہارے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ
رب نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے کہ جو تم میں سے کوئی برا کام

سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ
کر لے گا ناواقفیت سے، پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لے گا اور اصلاح کر لے گا تو یقیناً اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٤﴾ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ
بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور اسی طرح ہم آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور اس لیے تاکہ

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ ع ٦ ١٢
مجرموں کا راستہ صاف ہو جائے۔ آپ فرما دیجیے مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں ان کی

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ
اللہ کو چھوڑ کر کے جن کو تم پکارتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تمہاری خواہشات کے پیچھے نہیں چلوں گا،

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ قُلْ
یقیناً تب تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے نہیں ہوں گا۔ آپ فرما دیجیے

اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ
یقیناً میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اس کو جھٹلایا۔ میرے پاس وہ عذاب نہیں

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ

ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے ہو۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا چلتا ہے۔ اللہ حق کو بیان کرتا ہے

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝۵۷ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ

اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر میرے پاس وہ عذاب ہوتا

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ

جس کو تم جلدی طلب کر رہے ہو تو معاملہ میرے اور تمہارے درمیان ختم کر دیا جاتا۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۵۸ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ اور اللہ کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں،

لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

ان کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔ اور اللہ جانتا ہے ان تمام چیزوں کو جو خشکی اور سمندر میں ہیں۔

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ

اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر اللہ اسے جانتا ہے اور کوئی دانہ زمین کی

فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا

تاریکیوں میں نہیں ہوتا اور نہ کوئی تر چیز اور نہ خشک چیز ہے، مگر

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۵۹ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ

وہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں ہے۔ اور وہی اللہ تمہیں رات میں وفات دیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ

اور وہ جانتا ہے ان اعمال کو جو تم دن میں کرتے ہو، پھر وہ تمہیں اٹھاتا ہے نیند سے دن میں

لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ

تاکہ مقرر کی ہوئی آخری مدت پوری کی جا سکے۔ پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے،

ع ۷ ۱۴ ۵ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۶۰ؑ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب

عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ

ہے اور وہ تم پر محافظ فرشتے بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝۶۱

قریب آتا ہے تو اسے ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے وفات دیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟ وَ

پھر وہ لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف جو ان کا حقیقی مولیٰ ہے۔ سنو! اسی کے لیے حکم ہے اور وہ حساب

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝٦٢ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ

لینے والوں میں سب سے تیز حساب لینے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کون تمھیں خشکی اور

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ

سمندر کی تاریکیوں سے نجات دیتا ہے، تم اسی کو پکارتے ہو عاجزی سے اور چپکے چپکے۔

لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝٦٣

کہ اگر وہ ہمیں اس سے نجات دے گا تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے بن جائیں گے۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ

آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی تمھیں اس سے نجات دیتا ہے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے، پھر تم

تُشْرِكُوْنَ ۝٦٤ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ

شرک کرنے لگ جاتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ وہ اللہ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ

بھیجے تمھارے اوپر سے یا تمھارے پیروں کے نیچے سے یا مختلف فرقے بنا کر

شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ

تمھیں خلط ملط کر دے اور تمھیں آپس کی لڑائی کا مزہ چکھائے۔ آپ دیکھیے کہ ہم

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝٦٥ وَكَذَّبَ بِهٖ

آیتوں کو کیسے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں۔ اور آپ کی قوم نے اسے

قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦٦ؕ

جھٹلایا حالانکہ وہ حق ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تم پر مسلط نہیں ہوں۔

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٦٧ وَاِذَا رَاَيْتَ

ہر خبر کے لیے ایک واقع ہونے کا وقت ہے۔ اور عنقریب تمھیں معلوم ہو جائے گا۔ اور جب آپ

الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ

دیکھیں ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ کلام کرتے ہیں تو آپ ان سے اعراض کیجیے

حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ

یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی دوسری بات میں لگ جائیں۔ اور اگر آپ کو شیطان

الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾

بھلا دے تو آپ یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے ساتھ نہ بیٹھیے۔

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

اور متقیوں پر ان کے حساب کی ذمہ داری ذرا بھی نہیں،

وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ

لیکن نصیحت کر دینا ہے، شاید وہ متقی بن جائیں۔ اور آپ چھوڑ دیجیے ان لوگوں کو

اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

جنہوں نے اپنا دین لہو ولعب کو بنا رکھا ہے اور ان کو دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے

الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

اور اِس کی آپ نصیحت کرتے رہیے کہ کہیں کوئی شخص ان اعمال کی وجہ سے ہلاک ہو جائے جو اس نے کیے۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ

کہ اس کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی مددگار اور سفارشی نہ ہو۔

وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اور اگر وہ سارے فدیے بھی دے دے گا تو اس کی طرف سے نہیں لیے جائیں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو

اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ

ہلاک ہوئے ان اعمال کی وجہ سے جو انہوں نے کیے۔ ان کے لیے گرم پانی سے پینا ہوگا اور دردناک

ع ٨ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ

عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کیا ہم پکاریں اللہ کو چھوڑ

اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا

کر کے ان چیزوں کو جو ہمیں نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ ہمیں ضرر پہنچا سکتی ہیں اور ہم پلٹ جائیں ہماری ایڑیوں کے بل

بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ

اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دی اس شخص کی طرح جس کو شیاطین نے

فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ

خبطی بنا دیا ہو زمین میں حیران ہو۔ اس کے دوست اس کو بلا رہے ہوں

اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ

ہدایت کی طرف کہ تو ہمارے پاس آ جا۔ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً اللہ کی ہدایت وہی ہدایت ہے۔

وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَ اَنْ اَقِيْمُوا

اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے سامنے جھک جائیں۔ اور یہ کہ نماز

الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

قائم کرو اور اس سے ڈرو۔ اور وہی اللہ ہے جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

اور وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا حق کے ساتھ۔

وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۬ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ

اور جس دن وہ کہتا ہے ہو جا ، تو وہ ہو جاتا ہے۔ اس کا کہنا حق ہے ۔ اور اسی کے لیے

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ

سلطنت ہے اس دن جس دن صور میں پھونکا جائے گا۔ وہ چھپی ہوئی اور ظاہر چیز کو جاننے والا ہے۔

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ

اور وہ حکمت والا، باخبر ہے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ آزر سے

اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ

فرمایا کہ کیا آپ بتوں کو معبود بناتے ہو؟ یقیناً میں آپ کو اور آپ کی قوم کو

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾ وَ كَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ

کھلی گمراہی میں دیکھ رہا ہوں۔ اور اسی طرح ہم ابراہیم (علیہ السلام) کو

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ

دکھانے لگے آسمانوں اور زمین کی سلطنت تاکہ وہ

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ

یقین کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر جب ان پر رات چھا گئی تو ابراہیم (علیہ السلام) نے ستارہ دیکھا۔

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾

کہنے لگے یہ میرا رب ہے۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو فرمانے لگے کہ میں ڈوبنے والوں سے محبت نہیں

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ

کرتا۔ پھر جب آپ نے چمکتا ہوا چاند دیکھا تو فرمایا یہ میرا رب ہے۔

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ

پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو فرمایا کہ اگر مجھے میرے رب نے ہدایت نہ دی، تو میں گمراہ لوگوں

الثلثة

مِنَ الۡقَوۡمِ الضَّآلِّيۡنَ ۝۷۷ فَلَمَّا رَاَ الشَّمۡسَ بَازِغَةً

میں سے ہو جاؤں گا۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) نے جگمگاتا سورج دیکھا

قَالَ هٰذَا رَبِّىۡ هٰذَاۤ اَكۡبَرُ‌ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتۡ قَالَ

تو فرمایا یہ میرا رب ہے کہ یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ ڈوب گیا تو فرمایا

يٰقَوۡمِ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ۝۷۸ اِنِّىۡ وَجَّهۡتُ

اے میری قوم! یقیناً میں تمہارے شرک سے بری ہوں۔ یقیناً میں نے سب

وَجۡهِىَ لِلَّذِىۡ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ حَنِيۡفًا

طرف سے کٹ کر اپنا رخ کر لیا ہے اُس ذات کی طرف جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ‌ ۝۷۹ وَحَآجَّهٗ قَوۡمُهٗ‌ؕ قَالَ

اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) سے حجت بازی کی ان کی قوم نے۔ ابراہیم (علیہ

اَتُحَآجُّوۡٓنِّىۡ فِى اللّٰهِ وَقَدۡ هَدٰٮنِ‌ؕ وَلَاۤ اَخَافُ

السلام) نے فرمایا کیا تم مجھ سے حجت بازی کرتے ہو اللہ کے بارے میں حالانکہ اس نے مجھے ہدایت دی ہے۔ اور

مَا تُشۡرِكُوۡنَ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ رَبِّىۡ شَيۡـــًٔا‌ؕ وَسِعَ رَبِّىۡ

میں ذرا بھی نہیں ڈرتا ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو مگر یہ کہ میرا رب چاہے۔ میرا رب ہر

كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا‌ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوۡنَ ۝۸۰ وَكَيۡفَ

چیز پر علم کے اعتبار سے وسیع ہے۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور کیسے

اَخَافُ مَاۤ اَشۡرَكۡتُمۡ وَلَا تَخَافُوۡنَ اَنَّكُمۡ اَشۡرَكۡتُمۡ

میں ڈروں گا ان چیزوں سے جن کو تم نے شریک ٹھہرا رکھا ہے حالانکہ تم نہیں ڈرتے اس سے کہ تم نے اللہ

بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ عَلَيۡكُمۡ سُلۡطٰنًا‌ؕ

کے ساتھ شریک ٹھہرا رکھا ہے ایسی چیزوں کو جس پر اللہ نے تم پر کوئی دلیل نہیں اتاری۔

وقف لازم فَاَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ اَحَقُّ بِالۡاَمۡنِ‌ۚ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ‌ۘ ۝۸۱

پھر دونوں جماعتوں میں سے کون سی جماعت امن کی زیادہ حقدار ہے، اگر تم علم رکھتے ہو؟

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يَلۡبِسُوۡۤا اِيۡمَانَهُمۡ بِظُلۡمٍ اُولٰۤـئِكَ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا، تو انہی

ع ۹ ۱۵ لَهُمُ الۡاَمۡنُ وَهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ۝۸۲ ع وَتِلۡكَ حُجَّتُنَاۤ

لوگوں کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ اور یہ ہماری حجت ہے

اٰتَيۡنٰهَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ عَلٰى قَوۡمِهٖ ؕ نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ ؕ
جو ہم نے دی ابراہیم (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کے خلاف۔ ہم درجات بلند کرتے ہیں جس کے چاہتے ہیں۔ یقیناً
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ ؕ
تیرا رب حکمت والا، علم والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) عطا کیے۔
كُلًّا هَدَيۡنَا ۚ وَ نُوۡحًا هَدَيۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ
سب کو ہم نے ہدایت دی۔ اور نوح (علیہ السلام) کو ہم نے اس سے پہلے ہدایت دی اور اُنہی کی اولاد میں
وَ سُلَيۡمٰنَ وَ اَيُّوۡبَ وَ يُوۡسُفَ وَ مُوۡسٰى وَ هٰرُوۡنَ ؕ وَ كَذٰلِكَ
سے داوٗد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو ہدایت دی۔ اور اسی طرح
نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ ﴿۸۴﴾ وَ زَكَرِيَّا وَ يَحۡيٰى وَ عِيۡسٰى وَ اِلۡيَاسَ ؕ
ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور زکریا اور یحیٰ اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو ہدایت دی۔
كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۙ ﴿۸۵﴾ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ وَ يُوۡنُسَ
سب کے سب صلحاء میں سے تھے۔ اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط (علیہم السلام)
وَ لُوۡطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلۡنَا عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ ﴿۸۶﴾ وَمِنۡ اٰبَآئِهِمۡ
کو ہدایت دی۔ اور ان سب کو ہم نے تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔ اور ان کے باپ دادا
وَ ذُرِّيّٰتِهِمۡ وَ اِخۡوَانِهِمۡ ۚ وَاجۡتَبَيۡنٰهُمۡ وَ هَدَيۡنٰهُمۡ
اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی ہدایت دی۔ اور ہم نے ان کو منتخب کیا اور ہم نے ان کو ہدایت دی
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ
سیدھے راستہ کی۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، اس کے ذریعہ وہ ہدایت دیتا ہے جسے
يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوۡ اَشۡرَكُوۡا لَحَبِطَ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا
چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ اور اگر یہ انبیاء بھی شرک کرتے تو ان سے حبط ہو جاتے وہ عمل جو انہوں
يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ
نے کیے۔ یہ وہ تھے کہ جنہیں ہم نے کتاب اور شریعت اور
وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنۡ يَّكۡفُرۡ بِهَا هٰٓؤُلَاۤءِ فَقَدۡ وَكَّلۡنَا بِهَا قَوۡمًا
نبوت دی۔ پھر اگر یہ لوگ اس کے ساتھ کفر کریں گے تو ہم اِسے ایسی قوم کو سونپ دیں گے
لَّيۡسُوۡا بِهَا بِكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰٮهُمُ
جو اس کے ساتھ کفر کرنے والی نہیں ہوگی۔ یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی، تو ان کی ہدایت کی

اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى

آپ اقتداء کیجیے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اس پر تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔ یہ تو صرف تمام جہان

ع ١٠ ٨ ١٦ لِلْعٰلَمِيْنَ ۝۹۰ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا

والوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں پہچانی جیسا کہ اس کی قدر پہچاننے کا حق ہے،

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ

جب کہ انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نہیں اتاری۔ آپ فرما دیجیے کہ کس نے اتاری وہ کتاب

الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ

جو موسیٰ (علیہ السلام) لے کر آئے تھے جو نور تھی اور ہدایت تھی انسانوں کے لیے جس کو تم

قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَ عُلِّمْتُمْ

کاغذات میں رکھتے ہو، کچھ حصہ کو تم کھولتے ہو اور بہت سی چیزیں چھپاتے ہو۔ اور تمہیں علم دیا گیا

مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۗ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ

ان چیزوں کا جو تم اور تمہارے باپ دادا جانتے نہیں تھے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ (ہی نے کتاب اتاری ہے)، پھر

يَلْعَبُوْنَ ۝۹۱ وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ

آپ ان کو چھوڑ دیجیے ان کی دل لگی میں کھیلتا ہوا۔ اور یہ کتاب جو ہم نے اتاری ہے برکت والی ہے، جو سچا بتلانے والی ہے ان

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۗ وَالَّذِيْنَ

کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں اور اس لیے تاکہ آپ مکہ والوں کو ڈرائیں اور ان بستیوں کو جو اُس کے اردگرد ہیں۔ اور جو لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی بھی

يُحَافِظُوْنَ ۝۹۲ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

پابندی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے

اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ

یا یوں کہے کہ میری طرف بھی وحی کیا گیا، حالانکہ اس کی طرف کوئی چیز وحی نہیں کی گئی اور جو یوں کہے کہ

مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۗ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ

عنقریب میں بھی اتاروں گا اس کے مانند جو اللہ نے اتارا۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب کہ یہ ظالم لوگ موت

الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۗ

کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں گے۔ (اور کہتے ہوں گے کہ) اپنی جانیں نکالو۔

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ
آج تمہیں سزا دی جائے گی ذلت کے عذاب کی اس وجہ سے کہ تم اللہ پر حق

عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ
کے علاوہ کہتے تھے اور تم اللہ کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے۔ اور یقیناً

جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ
تم ہمارے پاس اکیلے آئے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور تم وہ مال جو ہم نے

مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ
تمہیں دیا تھا اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ کر آئے ہو۔ اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان شفعاء کو نہیں

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ
دیکھتے جن کے متعلق تم دعویٰ کرتے تھے کہ یہ تم میں شریک ہیں۔ یقیناً تمہارے درمیان جدائی واقع ہوگئی

وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ ع ۱۱
اور تم سے کھو گئے وہ جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے۔ یقیناً اللہ دانہ کو پھاڑنے والا ہے اور گٹھلی کو

وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ
نکالنے والا ہے۔ وہ زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردہ کو نکالنے والا ہے

مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ
زندہ سے۔ یہی اللہ ہے، پھر تم کہاں الٹے پھرے جا رہے ہو؟ وہ صبح کو پھاڑنے والا ہے۔

وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ
اور اسی نے رات کو سکون کا وقت بنایا اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنایا۔ یہ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ
زبردست علم والے اللہ کی مقرر کی ہوئی مقدار ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے

لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
تاکہ تم ان کے ذریعہ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راہ پاؤ۔ یقیناً ہم نے آیتیں پھیر پھیر کر بیان کیں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
ایسی قوم کے لیے جو جانتی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا،

وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
پھر ایک مستقل ٹھکانا ہے اور ایک عارضی ٹھکانا ہے۔ یقیناً ہم نے آیتیں تفصیل سے بیان کیں ایسی قوم

يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا

کے لیے جو سمجھتی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے

بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ

اس کے ذریعہ ہر چیز کا سبزہ نکالا، پھر ہم نے اس سے سرسبز پودے نکالے جس سے ہم تہ بہ تہ

حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ

دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور سے یعنی اس کے خوشہ سے ملے ہوئے گچھے ہوتے ہیں

وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا

اور (ہم نے نکالے) انگور کے باغات اور زیتون اور انار کہ کچھ ان میں سے ایک دوسرے کے مشابہ ہیں

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ

اور کچھ ایک دوسرے کے مشابہ نہیں ہیں۔ تم دیکھو اس کے پھل کی طرف جب وہ اپنا پھل لاتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے

شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ

جنات کو شرکاء قرار دیا، حالانکہ اللہ نے ان کو پیدا کیا ہے اور انہوں نے اللہ کے لیے بیٹے گھڑے اور بیٹیاں گھڑیں علم

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ ۱۲ ع ۱۸

کے بغیر۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے ان چیزوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اللہ آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ

کو بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے لیے اولاد کہاں ہوسکتی ہے جب کہ اس کی بیوی نہیں؟

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

اور ہر چیز اس نے پیدا کی ہے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ یہی اللہ تمہارا

رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ

رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔ اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ

ہر چیز پر نگراں ہے۔ اس کا ادراک نہیں کرسکتی آنکھیں اور وہ آنکھوں کا

الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَاۗءَكُمْ بَصَاۗىِٕرُ مِنْ

ادراک کرتا ہے۔ اور وہ لطف کرنے والا، باخبر ہے۔ یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بصیرتیں

رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ

آ گئیں۔ پھر جو بصیرت کو استعمال کرے گا وہ اپنے ہی فائدہ کے لیے ہے۔ اور جو اندھا رہے گا تو اس پر اس کا وبال پڑے گا۔

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

اور میں تم پر محافظ نہیں ہوں۔ اور اسی طرح ہم آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ

اور اس لیے تاکہ وہ کہیں کہ تم نے تو سبق پڑھ لیا ہے اور اس لیے تاکہ ہم اس کو بیان کریں ایسی قوم کے لیے جو سمجھے۔ آپ اس

مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ

کا اتباع کیجیے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے وحی کیا جا رہا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور آپ مشرکین

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ

سے اعراض کیجیے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے آپ کو

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا

ان پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔ اور آپ ان پر مسلط نہیں ہو۔ اور تم لوگ گالی نہ دو

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ

انہیں جن کو یہ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں، ورنہ وہ اللہ کو گالی دیں گے حد سے تجاوز کر کے علم نہ ہونے کی

عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ

وجہ سے۔ اسی طرح ہر امت کے لیے ہم نے ان کے اعمال مزین کیے۔ پھر ان کے رب کی طرف

مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ

اُن کا لوٹنا ہے، پھر وہ انہیں خبر دے گا اُن کاموں کی جو وہ کرتے تھے۔ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ

اپنی قسموں کو مؤکد کر کے کہ اگر اُن کے پاس معجزہ آ جائے گا تو ضرور وہ اس پر ایمان لائیں گے۔ آپ فرما دیجیے

اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَاۗءَتْ

کہ تمام معجزات صرف اللہ کے پاس ہیں اور آپ کو کیا معلوم کہ جب معجزہ آ جائے گا

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا

تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم اُن کے دلوں کو الٹ پلٹ کرتے ہیں اور ان کی آنکھوں کو جیسا

لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۳ ع ۱۹

کہ وہ اس پر پہلی مرتبہ میں ایمان نہیں لائے اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑتے ہیں۔